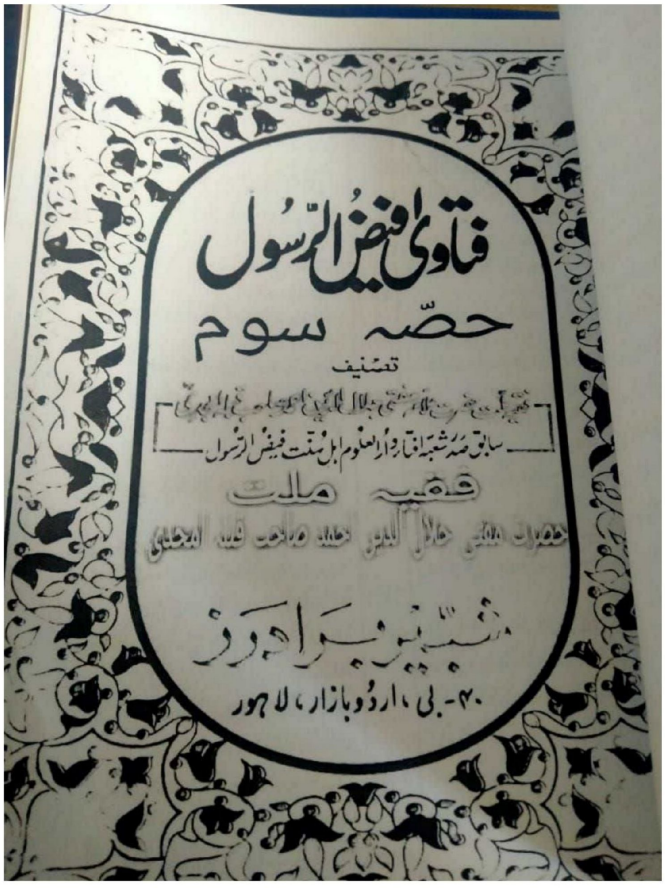

فتاویٰ فیض الرسول

حصّہ سوم

تصنیف

سابق صدر شعبہ افتاء دار العلوم اہل سنت فیض الرسول

ضیاء ملت

شبیر برادرز

۴۰۔ بی، اردو بازار، لاہور

(۵۱۲)

لئے کہ قرآن مجید پڑھنے سے اس کا سننا افضل ہے کہ خارج نماز قرآن مجید پڑھنا فرض نہیں مگر سننا فرض ہے۔ اور فرض غیر فرض سے افضل ہوتا ہے۔ حضرت علامہ ابراہیم حلبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں استماع القرآن افضل من تلاوتہ (غنیہ ص۴۶۵) اور کثیر مجمع کا فاتحہ خوانی کی واپسی میں میت کے گھر کھانا پینا غلط ہے کہ عمر وہ کو اس کے اہتمام کی تکلیف دینا ہے جس کی اجازت شریعت ہرگز نہیں دے سکتی۔ اور جو مجمع کہ چالیسویں خوشی میں مصروف ہو اسکے سامنے نعت شریف پڑھنا خلاف ادب ہے۔ اس سے احتراز چاہیے۔ اور فاتحہ خوانی کی واپسی میں میت کے گھر کھانے پینے کی مخالفت کرنے والوں کو وہابی کہنا بہت بڑا گناہ ہے اور کہنے والا گمراہ ہے۔ اس پر توبہ لازم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

(ج) ——— میت کے ایصال ثواب کے لئے قرآن خوانی کرانا بہتر ہے جب کہ بلا معاوضہ ہو کہ عوض لے کر اور دے کر قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے میں کوئی ثواب نہیں۔ ایسا ہی بہار شریعت حصہ چہار دہم ص۱۳۹ اور شامی جلد پنجم ص۳۵ پر ہے۔ یہ اس صورت میں ہے جب کہ معاوضہ طے ہو یا المعروف کالمشروط ہو۔ اور اسی شرط کے ساتھ نعتیہ محفل، لعظات، درود و سلام پڑھنے میں بھی ثواب ہے۔ فاتحہ خوانی بھی بہتر ہے اور جھوٹی منقبت حرام و ناجائز ہے۔ رہا میت کے گھر والوں کا رشتہ داروں، پڑوسیوں اور دوستوں کو دعوت دے کر کھلانا تو یہ بدعت قبیحہ اور ناجائز ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رضی عنہ ریہ القوی تحریر فرماتے ہیں کہ سوم، دہم اور چہلم وغیرہ کا کھانا مساکین کو دیا جائے (نہ کہ دعوت دے کر انہیں کھلایا جائے اور برادری تقسیم یا برادری کو جمع کر کے کھلانا بے معنی ہے۔ (کمانی بہجت البرکات)

Scanned with CamScanner